حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

فروعی مسائل کا وجود کیا تھا ۔ اسلام ایک مذاق بن گیا ۔ پس تمام ارباب دانش
کی ایک میٹنگ منعقد کی اور اختلاف کی روک تھام کے لیے یہ تجویز دیا کہ صرف
چار مذاہب کے رؤسا کو جمع کیا جائے اور انہیں ایک ایک لاکھ درہم بیت المال
میں جمع کرنے کا حکم دیا جائے تاکہ ان کا مذہب سرکاری طور پر تسلیم کر لیا جائے ۔
حنفی ، مالکی ، شافعی ، اور حنبلی لوگوں نے ایک ایک لاکھ درہم دے کر اپنے
اپنے مذہب کو سرکاری کر دیا ۔ اس زمانے میں شیعوں کے بڑے عالم اور رئیس
علی بن الحسین سید مرتضیٰ علم الہدیٰ تھے انہوں نے ۸۰ ہزار درہم دیئے لیکن
باقی کی کمی کی وجہ سے حکومت کی مطلوبہ رقم پوری نہ ہونے کی وجہ سے فقہ جعفریہ
سرکاری طور پر تسلیم نہ کیا گیا ۔

خلاصہ

قرنسوی صاحب عوام کو جگہ جگہ یہ شیعہ اسلام کے مخالف نہیں ہیں
بلکہ ابن نعمان کے مخالف ہیں ۔ شیعوں کے تین امام رسول اللہ کے زمانے میں
موجود تھے ۔

۱ ۔ حضرت علیؑ ۲ ۔ حضرت امام حسنؑ ۳ ۔ حضرت امام حسینؑ

اور ان تینوں کی بہ محبت رسول اللہ نے کہا ہے کہ ان کے خون اور گوشت کو اپنا
اپنا خون اور گوشت فرمایا ۔ ان کی محبت کو اپنی اہل بیت اور ان کی ناراضگی
کو اپنی ناراضگی ۔ ان کی محبت کو ایمان اور ان کے بغض کو نفاق سے تعبیر فرمایا ۔
اور فقہ حنفیہ کے بانی نعمان صاحب تو نبی کریم کے تقریباً ستر سال بعد پیدا ہوئے
بقول اہل سنت کی کتاب شذرات الذہب صفحہ ۲۲۳ میں تحریر ہے ۔

نعمان لہٗ دار کبیرۃ لعل تختمر جو عندہ حمار

کہ نعمان صاحب کا ایک بہت بڑا گھر تھا اور اسی گھر میں نعمان کا لکڑی کا
بہت بڑا کاروبار تھا ۔
اس سے معلوم ہوا کہ حضرت نعمان بہت بڑے جولاہے تھے ۔ پس کجا ایک بہت
بڑا جولاہا اور کجا دین اسلام ۔ جولاہا مسلمان تو ہو سکتا ہے لیکن امت محمدی کا
امام نہیں ہو سکتا ۔ چونکہ نعمان صاحب جولاہے تھے لہذا چار سو برس پڑھنے کے بعد
ایسے بہکے کہ نوے سال تک قرآن سے تمام عالم اسلام کی گردن چھوٹ گئی ۔ یہ
نعمان کی فقہ اکبر میں ہے کہ والد رسول اللہ عینی مکفر کر کے
کہتے ہیں کہ کفر کی حالت میں مر گئے ۔
پس ہم ایسے بے ادب امام کی فقہ نہیں مانتے ۔ طبقات الشافعیہ میں لکھا
ہوا ہے کہ کوئی ہاشمی حضرت علی پر کسی غیر کو ترجیح نہیں دے گا اور جناب سے
ان کو افضل نہ سمجھے گا ۔ اور ہم بھی یہی عرض کرتے ہیں پاکستان کا کوئی مستفید
امام اعظم (موجودہ) کو امام جعفر صادق علیہ السلام (جو کہ نبی کریم کے فرزند ہیں) پر
ترجیح نہیں دے گا ۔

۸ ۔ قرنسوی صاحب نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۱۱ میں یہ چال بھی چلی ہے کہ امام جعفر
صادق کی وہی فقہ ہے جو انہوں نے اپنے شاگرد ابی حنیفہ ، مالک اور دیگر
اکابر اہلسنت کو تعلیم فرمائی تھی ۔ یہی فقہ حنفیہ حقیقت میں فقہ جعفریہ ہے ۔

جواب ۔

قرنسوی صاحب ، کیا آپ کا دینی ترازو خراب نہیں ہو گیا ۔ اگر امام